Globethics Repository

Al-Irfan fi fadhail wa adabil Quran 13 (The Knowledge for the excellency and ethics for the Quran Part 13)

This page was generated automatically upon download from the Globethics Repository. More information on Globethics see https://www.globethics.net. Data and content policy of Globethics Repository see https://repository.globethics.net/pages/policy.

Item Type	Book
Authors	al-Qodiri, Muhammad Thohir
Publisher	Minhajul Quran Press
Rights	With permission of the license/copyright holder
Download date	2026-09-24 18:42:45
Link to Item	http://hdl.handle.net/20.500.12424/184136

فَصْلٌ فِي الْعَمَلِ بِأَحْكَامِ الْقُرْآنِ

﴿قرآن حکیم کے اَحکامات پر عمل کرنے کا بیان﴾

١٤٢۔ عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ قَالَ: حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ: أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ، وَ نَزَلَ الْقُرْآنُ فَقَرَؤُوا الْقُرْآنَ، وَ عَلِمُوْا مِنَ السُّنَّةِ. متفق عليه.

’’حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ہم سے بیان فرمایا: امانت آسمان سے لوگوں کے دلوں کی تہہ میں نازل فرمائی گئی اور قرآن کریم نازل ہوا۔ سو انہوں نے قرآن کریم پڑھا اور سنت سیکھی۔‘‘

١٤٣۔ عَنْ مَالِكٍ ﷺ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: تَرَكْتُ فِيْكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابَ اللهِ وَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ.

الحديث رقم ١٤٢: أخرجه البخاری فی الصحيح، كتاب: الإعتصام بالكتاب والسنة، باب: الاقتداء بسنن رسول الله ﷺ، ٦/٢٦٥٥، الرقم: ٦٨٤٨، و مسلم فی الصحيح، كتاب: الإيمان، باب: رفع الأمانة والإيمان من بعض القلوب، و عرض الفتن على القلوب، ١/١٢٦، الرقم: ١٤٣، والترمذی فی السنن، كتاب: الفتن عن رسول الله ﷺ، باب: ماجاء فی رفع الأمانة، ٤/٤٧٤، الرقم: ٢١٧٩، و أحمد بن حنبل فی المسند، ٥/٣٨٣، الرقم: ٢٣٣٠٣۔

الحديث رقم ١٤٣: أخرجه مالك فی الموطا، كتاب: القدر، باب: النهی عن القول بالقدر، ٢/٨٩٩، الرقم: ١٥٩٤، والحاكم فی المستدرك، ١/١٧٢، الرقم: ٣١٩، و ابن عبد البر فی التمهيد، ٢٤/٣٣١، الرقم: ١٢٨، و الواسطی فی تاريخ واسط، ١/٥٠۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

رواه مالک و الحاكم عن أبي هريرة.

''امام مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہیں خبر پہنچی کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے پاس دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں اگر انہیں تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے یعنی اللہ کی کتاب اور اُس کے نبی کی سنت۔''

١٤٤۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی الله عنهما: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی الله علیه وآله وسلم خَطَبَ النَّاسَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَا إِنِ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ فَلَنْ تَضِلُّوْا أَبَدًا: كِتَابَ اللّٰهِ وَ سُنَّةَ نَبِيِّهِ. رواه الحاكم و البيهقي.

و قال الحاكم: صحيح الإسناد.

''حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا: اے لوگو! یقیناً میں تمہارے درمیان ایسی شے چھوڑے جا رہا ہوں اگر تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت۔''

١٤٥۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رضی الله عنه قَالَ: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه وآله وسلم يَوْمًا فِيْنَا خَطِيْبًا.

الحديث رقم ١٤٤: أخرجه الحاكم في المستدرك، ١/١٧١، الرقم: ٣١٨، والبيهقي في السنن الكبرى، ١٠/١١٤، وفي الإعتقاد، ١/٢٢٨، و المروزي في السنة، ١/٢٦، الرقم: ٦٨، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ١/٤١، الرقم: ٦٦، و السيوطي في مفتاح الجنة، ١/٢١، و ابن حزم في الأحكام، ٦/٢٤٣، و الطبري في تاريخ الأمم و الملوك، ٢/٢٠٦، و ابن هشام في السيرة النبوية، ٦/١٠.

الحديث رقم ١٤٥: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب: فضائل الصحابة رضی الله عنهم، باب: من فضائل علي بن أبي طالب رضی الله عنه، ٤/١٨٧٣، الرقم: ٢٤٠٨، والنسائي في السنن الكبرى، ٥/٥١، الرقم: ٨١٧٥، وأحمد بن حنبل ←

بِمَاءٍ يُدْعَى خُمًّا (بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ) فَحَمِدَاللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَ وَعَظَ وَذَكَّرَ. ثُمَّ قَالَ: أَنَا تَارِكٌ فِيْكُمْ ثَقَلَيْنِ: أَوَّلُهُمَا: كِتَابُ اللهِ فِيْهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ. فَحَثَّ عَلَى كِتَابِ اللهِ وَ رَغَّبَ فِيْهِ. ثُمَّ قَالَ: وَ أَهْلُ بَيْتِي، أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي، أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي، أُذَكِّرُكُمُ اللهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي...... الحديث رواه مسلم.

وفي رواية له زاد: كِتَابُ اللهِ فِيْهِ الْهُدَى وَالنُّوْرُ. مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهِ وَأَخَذَ بِهِ، كَانَ عَلَى الْهُدَى. وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ. رواه مسلم.

وفي رواية: أَنَّهُ قَالَ: أَلاَ وَإِنِّي تَارِكٌ فِيْكُمْ ثَقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا: كِتَابُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ هُوَ حَبْلُ اللهِ، مَنِ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدَى. وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى ضَلَالَةٍ. رواه مسلم.

’’حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیں خطبہ دینے کے لیے مدینہ و مکہ کے درمیان اس تالاب پر کھڑے ہوئے جسے خُم کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد فرمایا: میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان میں سے پہلی اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جس میں ہدایت و نور ہے۔ اللہ تعالیٰ کی

في المسند، ٤/٣٦٦، والدارمي في السنن، ٢/٥٢٤، الرقم: ٣٣١٦، وابن خزيمة في الصحيح، ٤/٦٢، الرقم: ٢٣٥٧، وعبدبن حميد في المسند، ١/١١٤، الرقم: ٢٦٥، والبيهقي في السنن الكبرى ٢/١٤٨، الرقم: ٢٦٧٩، ٧/٣٠، الرقم: ١٣٠١٧، ١٠/١٣١، والطبراني في المعجم الكبير، ٥/١٨٢-١٨٣، الرقم: ٢٠٢٦، ٢٠٢٨، واللالكائى في إعتقاد أهل السنة، ١/٧٩، الرقم: ٨٨.

کتاب پرعمل کرو اور اسے مضبوطی سے تھام لو، پھر آپ ﷺ نے کتاب اللہ (کے احکامات پرعمل کرنے پر) ابھارا اور اس کی طرف ترغیب دلائی اور پھر فرمایا: دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ سے ڈراتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ سے ڈراتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ سے ڈراتا ہوں۔‘‘

ان ہی سے مروی ایک اور روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے: (یہ) اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے جس نے اس کتاب کو مضبوطی سے تھام لیا اور اس کے احکامات پرعمل کیا وہ ہدایت یافتہ ہوگا اور جو اس کو چھوڑ کر دور ہوا وہ گمراہ ہوگا۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سنو! میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک اللہ ﷻ کی کتاب ہے، جو اللہ کی رسی ہے جو اس کی اتباع کرے گا وہ ہدایت یافتہ ہوگا اور جو اس کو ترک کر دے گا وہ گمراہی پر ہوگا۔‘‘

١٤٦۔ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رضي الله عنهما قَالاَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنِّي تَارِکٌ فِيْکُمْ مَا إِنْ تَمَسَّکْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدِي

الحديث رقم ١٤٦-١٤٧: أخرجه الترمذي في السنن، کتاب: المناقب، عن رسول الله ﷺ، باب: مناقب أهل بيت النبي ﷺ، ٥/٦٦٣، الرقم: ٣٧٨٨، وأحمد بن حنبل في المسند، ٣/١٧، ١٤، ٢٦، ٥٩، الرقم: ١١١٤٧، ١١١١٩، ١١٢٢٧، ١١٥٧٨، ٥/١٨١، الرقم: ٢١٦١٨، وأبويعلى في المسند، ٢/٢٩٧، الرقم: ١٠٢١، ١٠٢٧، ١١٤٠، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/٣٠٩، الرقم: ٣١٦٧٩، والطبراني في المعجم الأوسط، ٣/٣٧٤، الرقم: ٣٤٣٩، وفي المعجم الصغير، ١/٢٢٦، الرقم: ٣٦٣، وفي المعجم الکبير، ٣/٦٥، الرقم: ٢٦٧٨۔ ٢٦٧٩، وابن الجعد في المسند، ١/٣٩٧، الرقم: ٢٧١١، وابن أبي عاصم في السنة، ٢/٣٥١، الرقم: ٧٥٣، والديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ١/٦٦، الرقم: ١٩٤۔

منہاج انٹرنیٹ بیورو کی پیشکش http://www.minhajbooks.com

أَحَدُهُمَا أَعْظَمُ مِنَ الْآخَرِ: كِتَابُ اللهِ حَبْلٌ مَمْدُوْدٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي وَلَنْ يَتفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوضَ فَانْظُرُوْا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيْهِمَا. رواه الترمذي وحسنه.

''حضرت حبیب بن ابو ثابت رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ دونوں روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تم میں ایسی دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں کہ اگر تم نے انہیں مضبوطی سے تھامے رکھا تو میرے بعد ہرگز گمراہ نہ ہوگے۔ ان میں سے ایک دوسری سے بڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب آسمان سے زمین تک بندھی ہوئی رسی کی طرح ہے اور میری عترت یعنی اہل بیت ہیں اور یہ دونوں ہرگز جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ یہ دونوں اکٹھے میرے پاس حوضِ کوثر پر آئیں گے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ میرے بعد تم ان دونوں کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو۔''

١٤٧۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قَالَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيْكُمُ الثَّقَلَيْنِ: كِتَابَ اللهِ عزوجل وَعِتْرَتِي، كِتَابُ اللهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي وَإِنَّ اللَّطِيْفَ الْخَبِيْرَ، أَخْبَرَنِي أَنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوضَ فَانْظُرُوْنِي بِمَ تَخْلُفُونِي فِيْهِمَا.

رواه أحمد والطبراني.

''حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں ایک اللہ تعالیٰ کی کتاب اور دوسری میرے اہل بیت، جبکہ اللہ تعالیٰ کی کتاب زمین سے آسمان تک بندھی ہوئی رسی کی طرح ہے (یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامات اس کے بندوں تک پہنچانے کا ذریعہ ہے) اور میری عترت یعنی میرے اہل بیت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے جو کہ لطیف اور خبیر ہے مجھے بتایا ہے کہ یہ ہرگز جدا

نہ ہوں گے یہاں تک کہ دونوں میرے پاس حوض پر آئیں گے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ میرے بعد تم ان دونوں سے کیا سلوک کرتے ہو۔‘‘

١٤٨۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رضي الله عنهما قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي حَجَّتِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: يَـأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا، كِتَابَ اللهِ، وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي. رواه الترمذي والطبراني.

وقال أبو عيسى: هذا حديث حسن.

’’حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر عرفہ کے دن اپنی اونٹنی قصواء پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا میں نے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے تمہارے درمیان ایسی چیزیں چھوڑی ہیں کہ اگر تم انہیں پکڑے رکھو گے تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔ وہ اللہ کی کتاب اور میرے اہل بیت ہیں۔‘‘

١٤٩۔ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ

الحديث رقم ١٤٨: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: المناقب عن رسول الله ﷺ، باب: مناقب أهل بيت النبي ﷺ، ٥/٦٦٢، الرقم: ٣٧٨٦، والطبراني في المعجم الكبير، ٣/٦٦، الرقم: ٢٦٨٠، والحكيم الترمذي في نوارد الأصول، ١/٢٥٨۔

الحديث رقم ١٤٩: أخرجه الترمذى فى السنن، كتاب فضائل القرآن عن رسول الله ﷺ، باب ما جاء فى فضل قارى القرآن، ٥/١٧١، الرقم: ٢٩٠٥، و ابن ماجة فى السنن، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن وعلّمه، ١/٧٨، الرقم: ٢١٦، والبيهقى فى شعب الإيمان، ٢/٣٢٩، ٥٥٢، الرقم: ١٩٤٧، ٢٦٩١۔

الْقُرْآنَ وَاسْتَظْهَرَهُ فَأَحَلَّ حَلَالَهُ وَحَرَّمَ حَرَامَهُ أَدْخَلَهُ اللهُ بِهِ الْجَنَّةَ وَشَفَّعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ.

رواه الترمذي وابن ماجة.

''حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے قرآن حکیم پڑھا اور اسے حفظ کر لیا، اس کی حلال کردہ چیز کو حلال اور حرام کو حرام سمجھا، اللہ تعالیٰ اس (قرأت وعلم قرآن) کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کر دے گا اور اس کے خاندان کے دس ایسے افراد کے حق میں (بھی) اس کی سفارش قبول کرے گا جن کے لیے دوزخ واجب ہو چکی ہو گی۔''

١٥٠۔ عَنِ الْحَارِثِ الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم يَقُولُ: أَلاَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتْنَةٌ، فَقُلْتُ: مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: كِتَابُ اللهِ، فِيهِ نَبَأُ مَا كَانَ قَبْلَكُمْ، وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ، وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ، وَهُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ، مَنْ تَرَكَهُ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللهُ، وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدَى فِي غَيْرِهِ أَضَلَّهُ اللهُ، وَهُوَ حَبْلُ اللهِ الْمَتِيْنُ، وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيْمُ، وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ، هُوَ الَّذِي لاَ تَزِيْغُ بِهِ الْأَهْوَاءُ، وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْأَلْسِنَةُ، وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ، وَلَا يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ، وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ، هُوَ الَّذِي لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ إِذْ سَمِعَتْهُ، حَتَّى قَالُوا: ﴿إِنَّا

الحديث رقم ١٥٠: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب: فضائل القرآن عن رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باب: ما جاء في فضل القرآن، ٥/١٧٢، الرقم: ٢٩٠٦، والدارمي في السنن، ٢/٥٢٦، الرقم: ٣٣٣١، وابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٢٥، الرقم: ٣٠٠٠٧۔

سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ﴾ [الجن، ٧٢: ١.٢] مَنْ قَالَ بِهِ صَدَقَ، وَمَنْ عَمِلَ بِهِ أُجِرَ، وَمَنْ حَكَمَ بِهِ عَدَلَ، وَمَنْ دَعَا إِلَيْهِ هَدَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ. رواه الترمذي والدارمي وابن أبي شيبة.

’’حارث اعور نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے سنا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آگاہ رہو! عنقریب ایک فتنہ بپا ہوگا میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس سے بچاؤ کا کیا طریقہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی کتاب، اس میں تم سے پہلے اور بعد کی خبریں ہیں یہ تمہارے درمیان حکم ہے جو فیصلہ کرتی ہے، یہ مذاق نہیں ہے، جس سرکش نے اسے چھوڑا، اللہ تعالیٰ اسے تباہ و برباد کر دے گا۔ جس نے اس کے سوا کہیں اور ہدایت تلاش کی، اللہ تعالیٰ اسے گمراہ (لوگوں میں شامل) کر دے گا یہ اللہ کی مضبوط رسی ہے، حکمت سے بھرپور اور صراطِ مستقیم ہے جسے نہ تو خواہشات ٹیڑھا کرتی ہیں اور نہ ہی اس سے زبانیں خلط ملط ہوتی ہیں۔ علماء اس سے سیر نہیں ہوتے، بار بار دہرانے سے بھی پرانا نہیں ہوتا، اس کے اسرار و رموز (کبھی) ختم نہیں ہوتے۔ جنات نے اسے سن کر بلا توقف کہا: ’’بیشک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے جو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے، سو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔‘‘ جس نے اس کے مطابق بات کی اس نے سچ کہا، جس نے اس پر عمل کیا اسے اجر و ثواب عطا کیا گیا، جس نے اس کے ساتھ فیصلہ کیا اس نے انصاف کیا، جس نے اس کی طرف دعوت دی اسے صراط مستقیم کی ہدایت دی گئی۔‘‘

١٥١۔ عَنْ مَعْقَلِ بْنِ يَسَارٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله وسلم: اعْمَلُوا

الحديث رقم ١٥١: أخرجه الحاكم في المستدرك، ١/٧٥٧، الرقم: ٢٠٨٧، والبيهقي في السنن الكبرى، ١٠/٩، و في شعب الإيمان، ٢/٤٨٥، الرقم: ٢٤٧٨، والطبراني في المعجم الكبير، ٢٠/٢٢٥، الرقم: ٥٢٥، والهيثمي في مجمع الزوائد، ١/١٦٩۔

بِالْقُرْآنِ، أَحِلُّوا حَلَالَهُ وَ حَرِّمُوا حَرَامَهُ، وَاقْتَدُوا بِهِ، وَلَا تَكْفُرُوا بِشَيءٍ، وَمَا تَشَابَهَ عَلَيْكُمْ مِنْهُ فَرُدُّوْهُ إِلَى اللهِ وَ إِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْ بَعْدِي كَيْمَا يُخْبِرُوْكُمْ وَ آمِنُوا بِالتَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيْلِ، وَالزَّبُورِ، وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ وَ لِيَسَعُكُمُ الْقُرْآنُ وَمَا فِيْهِ مِنَ الْبَيْدَانِ فَإِنَّهُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ، وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ. أَلَا! وَلِكُلِّ آيَةٍ نُوْرٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ إِنِّي أُعْطِيْتُ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ مِنَ الذِّكْرِ الْأَوَّلِ وَ أُعْطِيْتُ طَهَ وَ طَوَاسِيْنَ وَالْحَوَامِيْمَ مِنْ أَلْوَاحِ مُوسَى وَ أُعْطِيْتُ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ.

رواه الحاكم والبيهقي والطبراني.

وقال الحاكم: هذا حديث صحيح الإسناد.

''حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن (کے احکام) پر عمل کرو اس کے حلال کو حلال سمجھو اور اس کے حرام کو حرام جانو، اور اس کی پیروی کرو اور اس کے کسی بھی حکم کا انکار نہ کرو اور جو چیز تم پر مشتبہ ہو اسے اللہ اور میرے بعد جو اولو الامر (ایماندار حکمران اور علماء) ہوں ان کی طرف لوٹاؤ تا کہ وہ تمہیں (صحیح راہ) بتائیں اور (باقی آسمانی کتب) تورات، زبور اور انجیل پر بھی ایمان رکھو اور تمہاری زیادہ کاوش قرآن اور اس میں جو وسیع و عریض (علوم ہیں ان) پر ہونی چاہیے (کیونکہ) یہ شفاعت کرنے والا ہے اور اس شفاعت مقبول ہوگی۔ اور (یہ قرآن) اللہ تعالیٰ سے اس بندۂ مومن کا شکوہ کرے گا جو اس کے احکام کی پیروی نہیں کرتا اور اس کے شکوہ کی تصدیق کی جائے گی۔ سنو! (اس کی) ہر آیت کا قیامت کے دن ایک خاص نور ہو گا اور پہلی نصیحت کے طور پر مجھے سورہ بقرہ عطا ہوئی اور مجھے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی (تورات

کی) تختیوں میں سے (سورہ) طٰہٰ، طواسین (جن سورتوں کے آغاز میں طٰسٓ اور طٰسٓمٓ ہے اور اور حوامیم (جن سورتوں کے آغاز میں حٰمٓ ہے) ملیں (یعنی ان سورتوں کے احکام و مضامین تورات میں بھی ہیں یا تورات کے احکام بھی اس شریعت میں ان سورتوں کے ضمن میں شامل ہوئے) اور سورہ فاتحہ مجھے عرش کے نیچے سے ملی ہے۔‘‘

١٥٢۔ عَنْ جَابِرٍ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وآله وسلم قَالَ: اَلْقُرْآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ، مَنْ جَعَلَهُ أَمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الْجَنَّةِ، وَ مَنْ جَعَلَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ. رواه ابن حبان و الطبراني و ابن أبي شيبة و البيهقي.

’’حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن حکیم شفاعت کرنے والا ہے اس کی شفاعت مقبول ہے اور (یہ قرآن) اللہ تعالیٰ سے اس بندۂ مومن کا شکوہ کرے گا جو اس کے احکام کی پیروی نہیں کرتا اور اس کے شکوہ کی تصدیق کی جائے گی۔ جس نے اسے اپنا راہنما بنایا (یعنی اس کے اوامر ونواہی کے مطابق عمل کیا) یہ اسے جنت میں لے جائے گا اور جس نے اسے پسِ پشت ڈال دیا یہ اسے جہنم کی طرف ہانک کر لے جائے گا۔‘‘

الحديث رقم ١٥٢: أخرجه ابن حبان في الصحيح، ١ / ٣٣١، الرقم: ١٢٤، و الطبراني في المعجم الكبير، ١٠ / ١٩٨، الرقم: ١٠٤٥٠، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦ / ١٣٠-١٣١، الرقم: ٣٠٠٥٢-٣٠٠٥٤، و البيهقي في شعب الإيمان، ٢ / ٣٥١، الرقم: ٢٠١٠، و الديلمي في الفردوس بمأثور الخطاب، ٣ / ٢٢٩، الرقم: ٤٦٧٥، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢ / ٢٢٧، الرقم: ٢١٩٤، و الهيثمي في موارد الظمآن، ١ / ٤٤٣، الرقم: ١٧٩٣، و في مجمع الزوائد، ٧ / ١٦٤.

١٥٣۔ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ الْجُهَنِيِّ ﷺ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَ عَمِلَ بِمَا فِيهِ أُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَومَ الْقِيَامَةِ ضَوْءُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَو كَانَتْ فِيكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهَذَا. رواه أبو داود وأحمد و الحاكم وأبو يعلى.

و قال الحاكم: صحيح الإسناد.

''حضرت سہل بن معاذ ﷺ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن پاک پڑھا اوراس پرعمل بھی کیا اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا کہ اگروہ (اس دنیا میں) تمہارے پاس ہوتا تو اس کی روشنی اس دنیا میں لوگوں کے گھروں میں چمکنے والے سورج کی روشنی سے زیادہ حسین ہوتی۔تو اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے خود اس پرعمل کیا؟ (یعنی اس کے ماں باپ کوتو تاج پہنایا جائے گا اور اس کا اپنا مقام تو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے)۔''

١٥٤۔ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ﷺ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْجُحْفَةِ

الحديث رقم ١٥٣: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب: الصلاة، باب: في ثواب قرأة القرآن، ٢/٧٠، الرقم: ١٤٥٣، و أحمد بن حنبل في المسند، ٣/٤٤٠، و الحاكم في المستدرك، ١/٧٥٦، الرقم: ٢٠٨٥، و أبو يعلي في المسند، ٣/٦٥، الرقم: ١٤٩٣، و البيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٢٩، الرقم: ١٩٤٨، و المنذري في الترغيب و الترهيب، ٢/٢٢٨، الرقم: ٢١٩٦۔

الحديث رقم ١٥٤: أخرجه ابن حبان في الصحيح عن أبى شريح الخزاعي ﷺ، ١/٣٢٩، الرقم: ١٢٢، والبزار في المسند، ٨/٣٤٦، الرقم:: ٣٤٢١، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٢٥، الرقم: ٣٠٠٠٦، والطبراني في المعجم الكبير، ٢/١٢٦، الرقم: ١٥٣٩، ←

فَقَالَ: أَلَيْسَ تَشْهَدُوْنَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ، وَ أَنِّي رَسُولُ اللهِ، وَ أَنَّ الْقُرْآنَ جَاءَ مِنْ عِنْدِ اللهِ؟ قُلْنَا: بَلَى. قَالَ: فَأَبْشِرُوا، فَإِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ طَرَفُهُ بِيَدِ اللهِ، وَ طَرَفُهُ بِأَيْدِيْكُمْ فَتَمَسَّكُوا بِهِ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تَهْلِكُوا وَلَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ أَبَدًا.

رواه ابن حبان والبزار واللفظ له و ابن أبي شيبة و الطبراني والبيهقي.

وقال الهيثمي: رواه الطبراني بإسنادين رجال أحدهما رجال الصحيح.

’’حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم جحفہ کے مقام پر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بات کی گواہی نہیں دیتے کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں اور یہ کہ قرآن اللہ کی طرف سے ہے؟ ہم نے عرض کیا، کیوں نہیں، یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سو تمہیں خوشخبری ہو، بے شک یہ قرآن ہے اس کا ایک کنارہ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا کنارہ تمہارے ہاتھ میں، پس اس کو مضبوطی سے تھام کر رکھو (اس کے نتیجہ میں) تم کبھی بھی ہلاک نہیں ہوگے اور نہ ہی اس کے بعد تم کبھی بھی گمراہ ہوگے۔‘‘

١٥٥۔ عَنْ أَبِي مُوسَى رضی اللہ عنہ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ كَائِنٌ لَكُمْ أَجْرًا، وَ كَائِنٌ لَكُمْ ذِكْرًا، وَ كَائِنٌ بِكُمْ نُورًا، وَ كَائِنٌ عَلَيْكُمْ وِزْرًا، اتَّبِعُوا هَذَا

٢٢/١٨٨، الرقم: ٤٩١، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٢٨، ٣٥٢، الرقم: ١٩٤٢، ٢٠١٣، والديلمي في الفردوس بما ثور الخطاب، ١/٢٣٥، الرقم: ٨٩٩، والهيثمي في مجمع الزوائد، ١٠/٣٦٣۔

الحديث رقم ١٥٥: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/٢٥٦، الرقم: ٣٣٢٨، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٢٦، الرقم: ٣٠٠١٤، و ابن منصور في السنن، ١/٤٩، الرقم: ٨، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٥٤، الرقم: ٢٠٢٣۔

الْقُرْآنَ وَلَا يَتَّبِعَنَّكُمُ الْقُرْآنُ، فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعِ الْقُرْآنَ يَهْبِطُ بِهِ فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَ مَنِ اتَّبَعَهُ الْقُرْآنُ يَزُخُّ فِي قَفَاهُ فَيَقْذِفُهُ فِي جَهَنَّمَ.

رواه الدارمي و ابن أبي شيبة و ابن منصور والبيهقي.

’’حضرت ابو موسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک یہ قرآن تمہارے لیے بطور ثواب، بطور ذکر، بطور نور، اور بطور فریضہ کے موجود ہے۔ (لہٰذا) اس قرآن کی اتباع اور پیروی کرو اور یہ قرآن تمہارے پیچھے نہ رہ جائے پس جو شخص اس قرآن کی پیروی کرتا ہے وہ اس کے ذریعے جنت کے باغات میں پہنچ جاتا ہے اور قرآن جس کے پیچھے رہ جائے اس کو اپنی ہتھیلیوں میں اٹھا لیتا ہے اور پھر جہنم میں پھینک دیتا ہے۔‘‘

١٥٦۔ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قِيْلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ أُمَّتَكَ سَتُفْتَتَنُ مِنْ بَعْدِكَ، قَالَ: فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم أَوْ سُئِلَ مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا؟ قَالَ: الْكِتَابُ الْعَزِيْزُ الَّذِي: ﴿لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيْلٌ مِنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ﴾ [فصلت، ٤١: ٤٢] مَنِ ابْتَغَى الْهُدَى فِي غَيْرِهِ أَضَلَّهُ اللهُ، وَ مَنْ وَلِيَ هَذَا الْأَمْرَ مِنْ جَبَّارٍ فَحَكَمَ بِغَيْرِهِ قَصَمَهُ اللهُ، هُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَالنُّورُ الْمُبِيْنُ وَالصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ.

رواه الدارمي وابن أبي شيبة.

’’حارث نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں) عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! بے شک آپ کی امت آپ کے بعد آزمائشوں

الحديث رقم ١٥٦: أخرجه الدارمي في السنن، ٢/ ٥٢٧، الرقم: ٣٣٣٢، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/ ١٢٥، الرقم: ٣٠٠٠٧.

میں مبتلا ہوگی، آپ ﷜ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷜ نے خود پوچھا، یا آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ ان (آزمائشوں اور فتنوں) سے کیسے نکلا جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی اس کتاب کے ذریعے (جس کے نہ تو سامنے سے اور نہ ہی پیچھے سے باطل آ سکتا ہے اور یہ حکمت والے اور تعریف کیے ہوئے رب کی طرف سے نازل کردہ ہے) اور جس کسی نے اس کے علاوہ کسی اور ذریعہ سے ہدایت چاہی تو اس کو اللہ تعالیٰ نے گمراہ کردیا اور جب بھی کسی جابر حکمران نے حکومت سنبھالی اور اس قرآن کے علاوہ کسی اور شے سے فیصلہ صادر کیا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کردے گا۔ یہ (قرآن) ذکر حکیم، نور مبین اور صراط مستقیم ہے۔''

١٥٧۔ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ﷜، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: نُزِّلَ الْكِتَابُ الْأَوَّلُ مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ عَلَى حَرْفٍ وَاحِدٍ وَ نُزِّلَ الْقُرْآنُ مِنْ سَبْعَةِ أَبْوَابٍ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ زَاجِرًا وَ آمِرًا وَ حَلَالًا وَ حَرَامًا وَ مُحْكَمًا وَ مُتَشَابِهًا وَ أَمْثَالًا فَأَحِلُّوا حَلَالَهُ وَ حَرِّمُوا حَرَامَهُ وَافْعَلُوا مَا أُمِرْتُمْ بِهِ وَانْتَهُوا عَمَّا نُهِيتُمْ عَنْهُ وَاعْتَبِرُوا بِأَمْثَالِهِ وَاعْمَلُوا بِمُحْكَمِهِ وَ آمِنُوا بِمُتَشَابِهِهِ وَ قُولُوا: آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا. رواه الحاكم، وقال: هذا حديث صحيح الإسناد.

''حضرت (عبداللہ) بن مسعود ﷜ حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: پہلی آسمانی کتاب ایک دروازہ سے ایک حرف پر نازل کی گئی مگر قرآن سات دروازوں سے سات حروف کے ساتھ اتارا گیا ہے یہ تنبیہ کرنے والا، حکم دینے والا، حلال اور حرام (کو بیان کرنے والا)، محکم اور متشابہ (آیات والا)، اور (لوگوں کو سمجھانے والی) مثالوں کے ساتھ نازل کیا گیا ہے پس اس کے حلال کو حلال جانو اور

الحديث رقم ١٥٧: أخرجه الحاكم في المستدرك، ١/٧٣٩، الرقم: ٢٠٣١.

اس کے حرام کو حرام سمجھو اور اس کے ذریعے جس چیز سے تمہیں روکا گیا ہے اس سے رک جاؤ اور اس کی بیان کردہ مثالوں سے عبرت پکڑو اور اس کی محکم (آیات) پر عمل کرو اور اس کی متشابہ (آیات) پر ایمان رکھو اور یہ کہو کہ ہم اس پر ایمان لائے یہ سارے کا سارا اللہ کی طرف سے ہے۔‘‘

١٥٨۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنهما قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَاتَّبَعَ مَا فِيْهِ هَدَاهُ اللهُ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ وَقَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سُوْءَ الْحِسَابِ وَ ذٰلِکَ بِأَنَّ اللهَ ﷻ قَالَ: ﴿فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَى﴾ [طه، ٢٠: ١٢٣].

رواه الحاكم وابن أبي شيبة والبيهقي.

و قال الحاكم: هذا حديث صحيح الإسناد.

’’حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جو شخص قرآن پڑھتا ہے اور جو کچھ اس میں (احکام) ہیں ان کی اتباع بھی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو گمراہی سے بچا لیتا ہے اور قیامت کے روز اس کو سخت حساب و کتاب سے بھی بچا لے گا اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ’’پس جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرتا ہے تو نہ وہ گمراہ ہوتا ہے اور نہ ہی بد بخت۔‘‘

الحديث رقم ١٥٨: أخرجه الحاكم في المستدرك، ٢/٤١٣، الرقم: ٣٤٣٨، و ابن أبي شيبة في المصنف، ٦/١٢٠، الرقم: ٢٩٩٥٥، والبيهقي في شعب الإيمان، ٢/٣٥٦، الرقم: ٢٠٢٩، والقرطبي في الجامع لأحكام القرآن، ١/٩، والطبري في جامع البيان، ١٦/٢٢٥۔